

الْسُّورَةُ الْفَاتِحَةُ ٥

رکوعها ۱

ایا تھا ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ حم فرمائے والا ہے ۵

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ ۱ الرَّحْمَنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کی پروردگار فرمائے والا ہے ۵ نہایت مہربان

الرَّحِيمِ ۲ اَمِلَكِ يَوْمِ الدِّينِ ۳ إِيَّاكَ

بہت رحم فرمائے والا ہے ۵ روزِ جزا کا مالک ہے ۵ (اے اللہ!) ہم تیری ہی

تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ سُتْعِينُ ۴ اَهْدِنَا

عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھے ہی سے مدد چاہتے ہیں ۵ ہمیں سیدھا

الصَّرَاطُ السُّتْقِيمَ ۵ صِرَاطَ الَّذِينَ

راستہ دکھا ۵ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۶ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

انعام فرمایا ۶ ان لوگوں کا نہیں جن پر غضب کیا گیا ہے

وَلَا الضَّالِّينَ ۷

اور نہ (ہی) گمراہوں کا ۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ حرم فرمانے والا ہے ۰

الْمَّ حَذِيلَةُ الْكِتَبُ لَا سَارِيْبٌ حَفِيلَهُ

الف لام بیسم (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) ۰ (یہ) وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی

هُدَىٰ لِلْمُتَّقِينَ ۚ ۲ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

شک کی گنجائش نہیں، (یہ) پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے ۰ جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو

بِالْغَيْبِ وَ يُقْيِمُونَ الصَّلَاةَ وَ مِهَما

(تمام حقوق کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے

سَارِقُهُمْ يُعْلَمُونَ ۚ ۳ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

(ہماری راہ) میں خرچ کرتے ہیں ۰ اور وہ لوگ جو آپ کی طرف نازل کیا گیا

بِهَا أُنْزَلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ حَ

اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا (سب) پر ایمان لاتے ہیں،

وَبِالْأُخْرَةِ هُمْ يُوْقِنُونَ ۴

اور وہ آخرت پر بھی (کامل) یقین رکھتے ہیں ۰

أُولَئِكَ عَلَى هُدًىٰ مِّنْ سَرِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمْ

وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی حقیقی کامیابی پانے

الْمُغْلِظُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

والے ہیں ۵ بیشک جنہوں نے کفر اپنا لیا ہے ان کے لئے برابر ہے خواہ آپ

عَآئُذُكُمْ أَمْرَكُمْ تُنْزِّلُهُمْ لَا يُعْلَمُونَ ۝ خَتَمَ

انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے ۵ اللہ نے (ان کے اپنے انتخاب

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ طَ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ

کے نتیجے میں) ان کے دلوں اور کانوں پر ہمہ لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ

غِشَاؤٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

(پڑ گیا) ہے اور ان کے لئے سخت عذاب ہے ۵ اور لوگوں میں سے بعض وہ (بھی)

يَقُولُ أَمَنَا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ

ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان لائے حالانکہ وہ (ہرگز)

بِسُوءِمِنْيَنَ ۝ يُخْرِجُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ أَمْنُوا جَ وَمَا

مومن نہیں ہیں ۵ وہ اللہ کو (یعنی رسول ﷺ کو) اور ایمان والوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں

يَخْرَجُونَ إِلَّا أَنفُسُهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ فِي قُلُوبِهِمْ

مگر (فی الحقيقة) وہ اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے ۵ ان کے دلوں میں

مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ لَهُمَا

بیماری ہے، پس اللہ نے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، اس وجہ

كَانُوا يَكْنِدِبُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي

سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ۵ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد

اَلَّا رِضٌ قَالُوا اِنَّمَا حُنْ مُصْلِحُونَ ۝ اَلَّا اِنَّهُمْ

پا نہ کرو، تو کہتے ہیں: ہم ہی تو اصلاح کرنے والے ہیں ۵ آگاہ ہو جاؤ! یہ لوگ (حقیقت میں)

هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَالْكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ

فساد کرنے والے ہیں مگر انہیں (اس کا) احساس تک نہیں ۵ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

لَهُمْ اَمْنُوا كَمَا اَمَنَ النَّاسُ قَالُوا اَنُؤْمِنُ كَمَا

کہ (تم بھی) ایمان لاو جیسے (دوسرا) لوگ ایمان لے آئے ہیں، تو کہتے ہیں کیا ہم بھی (ایسی طرح) ایمان لے آئیں

اَمَنَ السُّفَهَاءُ طَ اَلَّا اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَالْكِنْ

جس طرح (وہ) یوقوف ایمان لے آئے، جان لو! یوقوف (درحقیقت) وہ خود ہیں لیکن انہیں (اپنی یوقوفی اور

لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ اَمْنُوا قَالُوا اَمَنَّا وَ

ہلک پن کا) علم نہیں ۵ اور جب وہ (منافق) اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم (بھی) ایمان لے آئے

إِذَا خَلَوُا إِلَى شَيْطَانِهِمْ قَالُوا اِنَّا مَعَكُمْ لَا اِنَّمَا حُنْ

ہیں اور جب اپنے شیطانوں سے تھائی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں، ہم (مسلمانوں

مُسْتَهْزِئُونَ ۝ اَللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَهْدِهِمْ فِي

کا تو) محض مذاق اڑاتے ہیں ۵ اللہ انہیں ان کے مذاق کی سزا دیتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے (تاکہ وہ خود اپنے

طُغَيَّانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ اُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا

انجام تک جا پہنچیں) سو وہ خود اپنی سرکشی میں بھٹک رہے ہیں ۵ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بد لے گمراہی

الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى فَمَا رَبَحُتْ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا

خریدی لیکن ان کی تجارت فائدہ مند نہ ہوئی اور وہ (فائدہ مند اور نفع بخش سودے کی)

مُهْتَدِيْنَ ۝ مَثْلُهِمْ كَمَثْلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ

راہ جانتے ہی نہ تھے ۵ ان کی مثال ایسے شخص کی مانند ہے جس نے (تاریک ماحول میں)

نَارًا جَفَلَّتَا أَضَاءَتُ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِ رَاهِمٍ

آگ جلائی اور جب اس نے گرد و نواح کو روشن کر دیا تو اللہ نے ان کا نور سلب کر لیا

وَتَرَكُهُمْ فِي ظُلْمٍ تِلْكُمُ الْيُصْرُونَ ۚ ۱۷ صُمُّ بَكُمْ عَمَّ فَهُمْ

اور انہیں تاریکیوں میں چھوڑ دیا ب وہ کچھ نہیں دیکھتے ۵ یہ بہرے، گونے (اور) انہی میں پس وہ (راہ راست

لَا يَرِجُونَ ۖ ۱۸ أَوْ كَصِيبٌ مِّنَ السَّيَّارَةِ فِيهِ ظُلْمٌ وَّ

کی طرف) نہیں لوٹیں گے ۵ یا ان کی مثال اس بارش کی سی ہے جو آسمان سے بر سر رہی ہے جس میں

رَاعِدٌ وَّ بَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي أَذَانِهِمْ مِّنَ

اندھیریاں میں اور گرج اور چمک (بھی) ہے تو وہ کڑک کے باعث موت کے ڈر سے

الصَّوَاعِقُ حَذَرَ الْمَوْتٍ طَ وَاللهُ مُحِيطٌ بِالْكُفَّارِينَ ۖ ۱۹

اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھوں لیتے ہیں، اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ۵

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطُفُ أَبْصَارَهُمْ طَ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَواً

یوں لگتا ہے کہ بھلی ان کی بینائی اچک لے جائے گی، جب بھی ان کے لئے (ماحوں میں)

فِيهِ ۗ وَ إِذَا آَظَلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا طَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

کچھ چمک ہوتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے

لَذَّهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ طَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ

ہو جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی ساعت اور بصارت بالکل سلب کر لیتا، بیشک اللہ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

ہر چیز پر قادر ہے ۵ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا

خَلَقْتُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۖ ۲۱

اور ان لوگوں کو (بھی) جو تم سے پیشتر تھے تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ ۵

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ص

جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو عمارت بنایا اور آسمانوں کی طرف سے پانی بر سایا پھر اس کے

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الشَّمَاءِ رِزْقًا

ذریعے تمہارے کھانے کے لئے (انواع و اقسام کے) پھل پیدا کئے، پس تم

لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَآتُنُّمْ تَعْلَمُونَ ۝ ۲۲

الله کے لئے شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم (حقیقتِ حال) جانتے ہو اور اگر

إِنْ كُنْتُمْ فِي سَرِيبٍ مِّمَّا نَرَنَا عَلَى عَبْدِنَا فَاتُوا بِسُورَةٍ

تم اس (کلام) کے بارے میں شک میں پیٹلا ہو جو ہم نے اپنے (برگزیدہ) بندے پر نازل کیا ہے تو اس جیسی

مِنْ مِثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَ كُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ

کوئی ایک سورت ہی بنا لاؤ، اور (اس کام کے لئے پیش) اللہ کے سوا اپنے (سب) حمایتیوں کو بلا لو اگر

كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا

تم (اپنے شک اور انکار میں) سچ ہو ۵ پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو اور ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ أَعَدَّتُ

سے بچو جس کا ایندھن آدمی (یعنی کافر) اور پھر (یعنی ان کے بت) ہیں، جو کافروں

لِلْكُفَّارِينَ ۝ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ

کیلئے تیار کی گئی ہے ۵ اور (اے حبیب!) آپ ان لوگوں کو خوبخبری سنادیں جو ایمان لائے اور نیک عمل

أَنَّ لَهُمْ جَنَاحَتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ طَعْلَمَا

کرتے رہے کہ ان کے لئے (بہشت کے) باغات ہیں جن کے نیچے نہیں بہتی ہیں، جب انہیں ان

رِزْقُوا مِنْهَا مِنْ شَرَرِهِ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي

باغات میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو (اس کی ظاہری صورت دیکھ کر) کہیں گے یہ تو وہی پھل ہے جو

رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ لَا وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًاتْ وَلَهُمْ فِيهَا

ہمیں (دنیا میں) پہلے دیا گیا تھا، حالانکہ انہیں (صورت میں) ملتے جلتے پھل دیے گئے ہوں گے، ان کیلئے جس

أَزْوَاجٌ مُّظَاهِرَاتْ وَهُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۝ ٢٥ إِنَّ اللَّهَ

میں پا کیزہ ہو یاں (بھی) ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ۵۰ پیشک اللہ اس بات سے نہیں شرما تاکہ (سمجھانے

لَا يَسْتَحِي أَن يُصْرِبَ مَثَلًا مَا بُعْوَذَةً فَمَا فَوَّقَهَا طَفَّالًا

کیلئے) کوئی بھی مثل بیان فرمائے (خواہ) مجھ کی ہو یا (ایسی چیز کی جو حقارت میں) اس سے بھی بڑھ کر ہو، تو جو لوگ

الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَآمَّا

ایمان لائے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ مثال ان کے رب کی طرف سے حق (کی نشاندہی) ہے، اور جنہوں نے کفر اختیار

الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا آَسَادَ اللَّهُ بِهِنَا مَثَلًا

کیا وہ (اسے سن کر یہ) کہتے ہیں کہ ایسی تمثیل سے اللہ کو کیا سروکار؟ (اس طرح) اللہ ایک ہی بات کے ذریعے بہت سے

يُضْلِلُ بِهِ كَثِيرًا وَ يَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَ مَا يُضْلِلُ بِهِ إِلَّا

لوگوں کو گمراہ ٹھہراتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور اس سے صرف انہی کو گمراہی میں ڈالتا ہے جو (پہلے ہی)

الْفَسِيقِينَ ۝ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ

نا فرمان ہیں ۵۰ (یہ نافرمان وہ لوگ ہیں) جو اللہ کے عہد کو اس سے پشتہ کرنے کے بعد

مِيَتَاقِهِ وَ يَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُؤْصَلَ

توڑتے ہیں، اور اس (تعلق) کو کاشتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ ۝ ۲۶

اور زمین میں فساد پا کرتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۵۰

كَيْفَ تَكُفُّرُونَ بِاللَّهِ وَ كُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاهُمْ ثُمَّ

تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو حالانکہ تم بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر تمہیں موت سے ہمکنار

يُبَيِّنُكُمْ ثُمَّ يُحِبِّيْكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ هُوَ الَّذِي

کرے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۵ وہی ہے جس نے

خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ أَسْتَوَى إِلَيْ

سب کچھ جو زمین میں ہے تمہارے لئے پیدا کیا، پھر وہ (کائنات کے) بالائی حسوس کی طرف

السَّمَاءَ فَسَوْفَ هُنَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَ هُوَ يُكْلِ شَمْوَحٍ

متوجہ ہوا تو اس نے انہیں درست کر کے ان کے سات آسمانی طبقات بنا دیئے، اور وہ ہر چیز کا جانے

عَلِيهِمْ ۝ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي

والا ہے ۵ اور (وہ وقت یاد کریں) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین

الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۝ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ

میں اپنا نائب بنانے والا ہوں، انہیوں نے عرض کیا: کیا ٹوڑی میں میں کسی اپنے شخص کو (نائب) بنائے گا جو اس

فِيهَا وَيَسِّفِكُ الدِّمَاءَ ۝ وَنَحْنُ نُسِّبُهُ بِحَمْدِكَ

میں فساد انگیزی کرے گا اور خوزیری کرے گا؟ حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ شیخ کرتے رہتے ہیں اور

وَنُقَدِّسُ لَكَ طَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَمَ

(ہمہ وقت) پاکیزگی بیان کرتے ہیں، (اللہ نے) فرمایا: میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۵ اور اللہ نے

أَدَمَ الْأَسَاءَ كَلَّاهُمْ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلِكَةِ لَا فَقَالَ

آدم (علیہم) کو تمام (اشیاء کے) نام سکھا دیجے پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا، اور فرمایا:

أَنْبِئُنِي بِالْأَسَاءِ هَوَّلَاءِ إِنْ كُنْتُمْ صَدِّيقِينَ ۝ قَالُوا

مجھے ان اشیاء کے نام بتا دو اگر تم (اپنے خیال میں) پچھے ہو ۵ فرشتوں نے عرض کیا:

سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلِمْتَنَا طَ إِنَّكَ أَنْتَ

تیری ذات (ہر نقص سے) پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر اسی قدر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے، پیشک تو ہی

الْعَلِيُّمُ الْحَكِيمُ ۝ قَالَ يَادُمْ أَنْبِئُهُمْ

(سب پکھ) جانے والا ہے ۵۰ اللہ نے فرمایا: اے آدم! (اب تم) انہیں ان اشیاء کے ناموں سے

بِاسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِاسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ

آگاہ کرو، پس جب آدم (علیہم) نے انہیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کیا تو (اللہ نے) فرمایا: کیا

أَقْلُ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا

میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) مخفی حقائقوں کو جانتا ہوں،

وَأَعْلَمُ مَا تُبَدِّلُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُبُونَ ۝ وَإِذْ قُلْنَا

اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ۵ اور (وہ وقت بھی یاد کریں) جب

لِلْمَلِكَةِ اسْجُدُوا لِأَدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ طَ

ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہم) کو مسجدہ کرو تو سب نے مسجدہ کیا سوائے ابلیس کے،

أَبِي وَاسْتَكْبَرَ قَوْمَانِ الْكُفَّارِينَ ۝ وَقُلْنَا يَادُمْ

اس نے انکار اور تکبر کیا اور (تیجھ) کافروں میں سے ہو گیا ۵ اور ہم نے حکم دیا اے آدم!

اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغْدًا حَيْثُ

تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں رہائش رکھو اور تم دونوں اس میں سے جو چاہو، جہاں

شَعْثَى صَ وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَتَكُونُنَا مِنَ

سے چاہو کھاؤ، مگر اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں (شامل)

الظَّلِيلِينَ ۝ فَازَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا

ہو جاؤ گے ۵ پھر شیطان نے انہیں اس جگہ سے ہلا دیا اور انہیں اس (راحت کے) مقام سے

كَانَ فِيهِ وَقُلْنَا هُبْطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ

جہاں وہ تھے الگ کر دیا، اور (بالآخر) ہم نے حکم دیا کہ تم نیچے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے۔ اب

فِي الْأَرْضِ مُسْتَقِرٌ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ ۝ فَتَلَقَّى أَدْمُ

تمہارے لئے زمین میں ہی معینہ مدت تک جائے قرار ہے اور نفع اٹھانا مقدر کر دیا گیا ہے ۵ پھر آدم (علیہ) نے

مِنْ رَبِّهِ كَلِمَتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ طَإِنَّهُ هُوَ التَّوَابُ

اپنے رب سے (عاجزی اور معافی کے) چند کلمات سیکھ لئے پس اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، بیٹک وہی بہت تو بہ

الرَّحِيمُ ۝ قُلْنَا أَهِبُّطُوا مِنْهَا جَيْعًا جَمِيعًا فَإِمَّا يَأْتِيَكُمْ

قبول کرنے والا مہربان ہے ۵ ہم نے فرمایا: تم سب جنت سے اتر جاؤ، پھر اگر تمہارے پاس

مِنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَتَعَمَّهُ دَارَ إِلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچ تو جو بھی میری ہدایت کی پیروی کرے گا، نہ ان پر کوئی خوف (طاری)

هُمْ يَحْرَنُونَ ۝ وَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

ہو گا اور نہ وہ غمین ہوں گے ۵ اور جو لوگ کفر کریں گے اور ہماری آئیوں کو

أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۝ يَبْيَغُونَ

مجھلاں میں گے تو وہی دوزخی ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۵ اے اولاد

إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ الرَّبِّ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

یعقوب! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور تم میرے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ پورا

وَأَوْفُوا بِعَهْدِيْ أُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّاَيَ فَاقْهَبُونَ ۝

کرو میں تمہارے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ پورا کروں گا، اور مجھ ہی سے ڈرا کرو

وَ امْنُوا بِمَا آتَزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ وَ لَا تَكُونُوْا

اور اس (کتاب) پر ایمان لاو جو میں نے (اپنے رسول محمد ﷺ پر) اتنا ری (ہے، حالانکہ) یا اس کی (اصلاً) تصدیق

أَوَّلَ كَافِرِيْ بِهِ ۝ وَ لَا تَشْتَرُوا بِآيَتِيْ شَمَنًا قَلِيلًا

کرتی ہے جو تمہارے پاس ہے اور تم ہی سب سے پہلے اس کے منکرنہ بنو اور میری آئیوں کو (دنیا کی) تھوڑی سی قیمت پر

وَإِيَّاَيْ فَاتَّقُونِ ۝ وَلَا تَلِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ

فرودت نہ کرو اور مجھے ہی سے ڈرتے رہو ۵ اور حق کی آمیرش باطل کے ساتھ نہ کرو اور

تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ

نہ ہی حق کو جان بوجھ کر چھپاؤ ۵ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو

وَ اتُوا الرَّكُوٰةَ وَ اسْكُنُوا مَعَ الرَّكِعَيْنَ ۝ أَتَأُمْرُونَ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ (مل کر) رکوع کیا کرو ۵ کیا تم دوسرے لوگوں کو

النَّاسَ بِالْبَرِّ وَ تَسْوُنَ أَنْفُسَكُمْ وَ أَنْتُمْ شَهُونَ

نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم (الله کی) کتاب (بھی)

الْكِتَبَ طَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ وَ اسْتَعِيْبُوا بِالصَّبْرِ

پڑھتے ہو، تو کیا تم نہیں سوچتے؟ ۵ اور صبر اور نماز کے ذریعے (الله سے) مدد چاہو، اور پیش کیا

وَ الصَّلَاةَ وَ إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَشِعِينَ ۝

گراں ہے مگر (ان) عاجزوں پر (ہرگز) نہیں (جن کے دل محبتِ الہی سے خستہ اور خشیتِ الہی سے شکستہ ہیں) ۵

الَّذِينَ يَظْلَمُونَ أَنَّهُمْ مُلْقُو اَرَابِيهِمْ وَ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ رَاجِعُونَ ۝

(یہ لوگ ہیں) جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۵

يَبْغِي اِسْرَارِ عَيْلَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے اولاد! یعقوب! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تمہیں

وَأَنِّي فَضَلَّتُكُمْ عَلَى الْعُلَمَيْنِ ۝ وَ اتَّقُوا يَوْمًا

(اس زمانے میں) سب لوگوں پر فضیلت دی ۵ اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی جان کسی دوسرے کی طرف سے پچھو

لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا

بدلہ نہ دے سکے گی اور نہ اسکی طرف سے (کسی ایسے شخص کی) کوئی سفارش قبول کی جائیگی (جسے اذنِ الہی حاصل نہ ہوگا)

لَهُمْ

شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُصْرُونَ ۝

اور نہ اسکی طرف سے (جان چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قول کیا جائے گا اور نہ (امر الہی بخلاف) انکی امداد کی جاسکے گی ۵۰

وَإِذْ جَيَّنَكُمْ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ يَسُودُ مُونَگُمْ سُوَعَ الْعَذَابِ

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے تمہیں قوم فرعون سے نجات بخشی جو تمہیں انتہائی سخت

يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ

عذاب دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے

بَلَاءٌ مِنْ سَرِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ

پروردگار کی طرف سے بڑی (کڑی) آزمائش تھی ۵۱ اور جب ہم نے (تمہیں بچانے کیلئے) دریا کو پھاڑ دیا تو ہم

فَأَنْجَيْنَكُمْ وَأَغْرَقْنَا أَلِ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تُنْظَرُونَ ۵۰

نے تمہیں (اسطرخ) نجات عطا کی اور (دوسری طرف) ہم نے تمہاری آنکھوں کے سامنے قوم فرعون کو غرق کر دیا ۵۰

وَإِذْ وَعَدْنَا مُوسَى أَنْ يَعِينَ لَيْلَةً شَمَّا تَخْذِلُهُ الْعِجْلَ

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ (علیہم السلام) سے چالیس راتوں کا وعدہ فرمایا تھا پھر تم نے موسیٰ (علیہم السلام) کے چالے اعتکاف

مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ طَلِمُونَ ۝ شَمَّا عَفَوْنَأَعْنَكُمْ مِنْ بَعْدِ

میں جانے) کے بعد پھرے کو (اپنا) معبد بنا لیا اور تم واقعی بڑے ظالم تھے ۵۰ پھر ہم نے اس کے بعد (بھی) تمہیں

ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكِرُونَ ۝ وَإِذْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ

معاف کر دیا تاکہ تم شرگزار ہو جاؤ ۵۱ اور جب ہم نے موسیٰ (علیہم السلام) کو کتاب اور حق و باطل میں

وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَى

فرق کرنے والا (مجھہ) عطا کیا تاکہ تم راہ ہدایت پاؤ ۵۲ اور جب موسیٰ (علیہم السلام) نے پیغام سے کہا: لے میری قوم ابے شکن نے

لِقَوْمِهِ يَقُولُ إِنَّكُمْ ظَلَمُوتُمْ أَنْفَسَكُمْ بِإِتْخَادِكُمْ

پھرے کو (پیامبر) بنا کر لینی چانوں پر (بڑا) ظلم کیا ہے تو اب اپنے پیدا فرمانے والے (حقیقی رب) کے حضور توبہ کرو پس (آپس میں) ایک

الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ طَذِيلَكُمْ

دوسے کو قتل کر ڈالو، یہی (عمل) تمہارے لیے تمہارے غائب کے نزدیک بہترین

خَيْرٍ لَكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ طَفَاتَابَ عَلَيْكُمْ طَإِنَّهُ هُوَ

(توبہ) ہے ، پھر اس نے تمہاری توبہ قبول فرمائی، یقیناً وہ بڑا ہی

الْتَّوَابُ الرَّحِيمُ ۝ وَإِذْ قُلْتُمْ يَوْمَى لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ۵ اور جب تم نے کہا: اے موی! ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

حَتَّىٰ نَرَى اللَّهَ جَهَرَةً فَاخْذُنَّكُمُ الصُّعْقَةَ وَأَنْتُمْ

ہم اللہ کو (آنکھوں کے سامنے) بالکل آشکارا دیکھ لیں پس (اس پر) تمہیں کڑک نے آیا (جو تمہاری موت کا باعث بن گئی)

تَنْظُرُونَ ۝ ثُمَّ بَعْثَنَّكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور تم (خود یہ منظر) دیکھتے رہے ۵ پھر ہم نے تمہارے مرنے کے بعد تمہیں (دوابرد) زندہ کیا تاکہ تم (ہمارا)

تَشْكِرُونَ ۝ وَظَلَلَنَا عَلَيْكُمُ الْغَيَامَ وَأَنْزَلَنَا عَلَيْكُمْ

شکر ادا کرو ۵ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم پر (دادیٰ تیہ میں) بادل کا سایہ کئے رکھا اور ہم نے

الْمَنَّ وَالسَّلَوَىٰ طَلُوكُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَازَقْنَاكُمْ وَ

تم پر منن و سلطی اتارا کہ تم ہماری عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ، سو انہوں نے

مَا أَظْلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ وَإِذْ قُلْنَا

(نا فرمائی اور ناشکری کر کے) ہمارا کچھ نہیں بگاڑا مگر اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے ۵ اور (یاد کرو) جب ہم نے

اُدْخُلُوا هَذِهِ الْقُرْيَةَ فَكُلُوكُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَاغِدًا

فرمایا: اس شہر میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب جی بھر کے کھاؤ اور (یہ کہ شہر کے دروازے میں بجھدہ کرتے

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَ قُولُوا حَمَّةٌ نَغْفِرُ لَكُمْ

ہوئے دخل ہونا اور یہ کہتے جانا (اے ہمارے رب! ہم سب خطاؤں کی) بخشش چاہتے ہیں (تو) ہم تمہاری (گزشہ)

خَطِيلُكُمْ وَ سَنَرِيْدُ الْمُحْسِنِينَ ۝ فَبَدَلَ الَّذِينَ

خطا میں معاف فرمادیں گے، اور (علاوہ اس کے) نیکوکاروں کو مزید (لف و کرم سے) نوازیں گے ۵ پھر (ان) ظالموں

ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ

نے اس قول کو جوان سے کہا گیا تھا ایک اور کلمہ سے بدل ڈالا سو ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے

ظَلَمُوا إِرْجُزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ وَإِذْ

(بصورت طاعون) سخت آفت اتار دی اس وجہ سے کہ وہ (مسلسل) حکم عدوی کر رہے تھے ۵ اور (وہ

اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَابَ

وقت بھی یاد کرو) جب موسیٰ (علیہم) نے اپنی قوم کے لئے پانی ماٹا تو ہم نے فرمایا: اپنا

الْحَجَرَ طَفَاقْجَرَثُ مِنْهُ أَشْتَأْعْشَرَةً عَيْنًَا طَقَدْ

عصا اس پھر پر مارو، پھر اس (پھر) سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، واقعہ ہرگز وہ نے

عَلِيمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشَرِّبَهُمْ طَلْوًا وَ اشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ

اپنا اپنا گھاٹ پیچان لیا، (ہم نے فرمایا): اللہ کے (عطای کردہ) رزق میں سے کھاؤ

اللَّهُ وَ لَا تَعْثُوْ فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ وَ إِذْ قُلْتُمْ

اور پوچھنے لیکن زمین میں فساد انگیزی نہ کرتے پھر وہ ۵ اور جب تم نے کہا:

يَمْوَسِي لَنْ نَصْبِرَ عَلَى طَعَامِ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

اے موسیٰ! ہم فقط ایک کھانے (یعنی من و سلوئی) پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے تو آپ اپنے رب سے

يُخْرِجُ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلَهَا وَ قِثَّاً إِلَهَا وَ

(ہمارے حق میں) دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لئے زمین سے اگے والی چیزوں میں سے ساگ اور

فُوْمَهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصِلَهَا طَقَالَ آتَسْتَبِرُ لُونَ الَّذِي هُوَ

گلزاری اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا کر دے، (موسیٰ علیہم نے اپنی قوم سے) فرمایا: کیا تم

آدُنِي بِالذِّئْنِي هُوَ خَيْرٌ إِهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا

اس چیز کو جو ادنی ہے بہتر چیز کے بد لے مانگتے ہو؟ (اگر تمہاری یہی خواہش ہے تو) کسی بھی شہر میں

سَالُتُمْ طَ وَ ضَرِبَتُ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمُسْكَنَةُ وَ بَاءَعُو

جا اترو یقیناً (وہاں) تمہارے لئے وہ کچھ (میسر) ہو گا جو تم مانگتے ہو، اور ان پر ذلت اور محتاجی

غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ طَذِلَّكَ بِإِنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِإِيمَانِ

سلط کر دی گئی، اور وہ اللہ کے غضب میں لوٹ گئے، یہ اس وجہ سے (ہوا) کہ وہ اللہ کی آئیوں کا

اللَّهُ وَ يَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ طَذِلَّكَ بِإِيمَانِكَمْ وَ

انکار کیا کرتے اور انہیاء کو ناقص قتل کرتے تھے، اور یہ اس وجہ سے بھی ہوا کہ وہ نافرمانی کیا کرتے

كَانُوا يَعْتَدُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ أَمْنُوا وَ الَّذِينَ هَادُوا

اور (ہمیشہ) حد سے بڑھ جاتے تھے ۵ پیک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور (جو)

وَ النَّصَارَى وَ الصَّابِرِينَ مَنْ أَمْنَ بِإِيمَانِهِ وَ الْيَوْمَ الْأَخِرُ وَ

نصاری اور صابی (تھے ان میں سے) جو (بھی) اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور

عَمَلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ حِلٌّ وَ لَا خَوْفٌ

اس نے اچھے عمل کئے، تو ان کے لئے ان کے رب کے ہاں ان کا اجر ہے، ان پر نہ کوئی خوف

عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزُنُونَ ۝ وَ إِذَا حَذَنَا مِثَاقَكُمْ وَ

ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے ۵ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور تمہارے اوپر

رَفَعْنَا فَوَقَكُمُ الطُّورَ طَ خُذُوا مَا أَتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَ

طور کو اٹھا کھڑا کیا، کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے کچھ رہو اور جو کچھ اس (کتاب

إِذْ كُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَشَقُّونَ ۝ شُمَّ تَوَلَّتُمْ مِّنْ

تورات) میں (لکھا) ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم پر ہیزگار بن جاؤ ۵ پھر اس (عہد اور تنبیہ)

بَعْدِ ذَلِكَ جَلَوْ لَا فَضْلٌ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ لَكُنُتُمْ

کے بعد بھی تم نے روگردانی کی، پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم یقیناً

مِنَ الْخَسِيرِينَ ۝۲۳ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنْكُمْ

تابہ ہو جاتے ۵۰ اور (اے یہود!) تم یقیناً ان لوگوں سے خوب واقف ہو جنہوں نے تم میں سے ہفتہ کے دن

فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قَرَدَةً خَسِيرِينَ ۝۲۴

(کے احکام کے بارے میں) سرکشی کی تھی تو ہم نے ان سے فرمایا کہ تم دھنکارے ہوئے بندر بن جاؤ ۵۱

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا يَبْيَأُنَّ يَدِيهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً

پس ہم نے اس (واقم) کو اس زمانے اور اس کے بعد والے لوگوں کیلئے (باعث) عبرت اور پرہیز گاروں

لِلْمُتَقِينَ ۝۲۵ وَ إِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ

کیلئے (موجب) نصیحت بنادیا ۵۲ اور (وہ واقعہ بھی یاد کرو) جب موسیٰ (علیہم) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ بیشک اللہ

يَا مُرْكُمْ أَنْ تَذَرْ بَهُوا بَقَرَةً طَالُوا أَتَتْ حَذْنَاهُ هُرْوَاتِ

تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو، (تو) وہ بولے کیا آپ ہمیں مسخرہ بناتے ہیں؟ موسیٰ (علیہم)

قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجُهَلِينَ ۝۲۶ قَالُوا

نے فرمایا: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں (اس سے) کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤ ۵۳ (تب) انہوں نے کہا:

إِذْ عَلَّمَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ طَالُوا إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا

آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہم پر واضح کر دے کہ (وہ) گائے کیسی ہو؟ (موسیٰ (علیہم) نے) کہا:

بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ طَعَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ طَافَعَلُوا

بیشک وہ فرماتا ہے کہ وہ گائے نہ تو بڑھی ہو اور نہ بالکل کم عمر (اوسر)، بلکہ درمیانی عمر کی (راس) ہو، پس اب

مَا تُوعَمُرُونَ ۝۲۷ قَالُوا اِذْ عَلَّمَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا

تعیل کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے ۵۴ وہ (پھر) بولے: اپنے رب سے ہمارے حق میں دعا کریں وہ ہمارے لئے

لَوْنُهَا طَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ لَا فَاقِعٌ

واضح کردے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ (موسیٰ علیہم نے) کہا: وہ غرماتا ہے کہ وہ گائے زر درنگ کی ہو، اس کی رنگت خوب گہری ہو

لَوْنُهَا تَسْرُّ النَّظِيرِينَ ⑥٩ قَالُوا دُعْ لَنَا سَبَقَ يُبَيِّنُ لَنَا

(ایسی جاذب نظر ہو کہ) دیکھنے والوں کو بہت بھلی لگے (اب) انہوں نے کہا: آپ ہمارے لئے اپنے رب سے درخواست

مَاهِيٌ لَا إِنَّ الْبَقَرَ تَشَبَّهَ عَلَيْنَا طَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ

کیجھ کہ وہ ہم پر واضح فرمادے کہ وہ کون سی گائے ہے؟ (کیونکہ) ہم پر گائے مشتبہ ہو گئی ہے، اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا تو ہم

لَمْ يَهْتَدُوْنَ ⑦ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلْوٌ

ضرور ہدایت یافتہ ہو جائیں گے (موسیٰ علیہم نے کہا): اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (وہ کوئی گھٹیا گائے نہیں بلکہ) یقین طور پر ایسی

تُشَيِّرُ إِلَّا سَرَضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرَثَ جُمَسَلَةٌ لَّا شِيَةٌ

(اعلیٰ) گائے ہو جس سے نہ میں میں مل چلانے کی محنت لی جاتی ہو اور نہ گھٹی کو پانی دیتی ہو، بالکل تندروست ہو اس میں

فِيهَا طَ قَالُوا إِنَّنَجْعَتَ بِالْحَقِّ طَ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا

کوئی داغِ دھبہ بھی نہ ہو، انہوں نے کہا: اب آپ ٹھیک بات لائے (میں)، پھر انہوں نے اس کو ذبح کیا حالانکہ وہ ذبح

يَفْعَلُونَ ⑧ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَإِذْ رَأَيْتُمْ فِيهَا طَ وَاللَّهُ

کرتے معلوم نہ ہوتے تھے اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر تم آپس میں اس (کے الزام) میں جھگڑے لگے اور

وَمُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْنِيُونَ ⑨ فَقُلْنَا أَصْرِبُوهُ بِعِضْهَا طَ

اللہ (وہ بات) ظاہر فرمانے والا تھا جسے تم چھپا رہے تھے ۵۰ پھر ہم نے حکم دیا کہ اس (مردہ) پر اس (گائے) کا ایک ٹکڑا امارو، اسی

كَذَلِكَ يُحِيِ اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ أَيْتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۱۰

طرح اللہ مردوں کو زندہ فرماتا ہے (یا قیامت کے دن مردوں کو زندہ کرے گا) اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل و شعور سے کام لو

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ

پھر اس کے بعد (بھی) تمہارے دل سخت ہو گئے چنانچہ وہ (ختی میں) پھردوں جیسے (ہو گئے) میں یا ان سے بھی

أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْجَاهَرَةِ لَمَا يَتَقْرَبُ مِنْهُ

زیادہ سخت (ہو چکے ہیں، اس لئے کہ) بیک پتوں میں (تو) بعض ایسے بھی ہیں جن سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں، اور

الآنَهُرُ طَ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشْقَى فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ طَ

یقیناً ان میں سے بعض وہ (پتھر) بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی ابل پڑتا ہے، اور بیک ان میں سے بعض

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ حَشْيَةِ اللَّهِ طَ وَمَا إِلَهُ

ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، (افسوس! تمہارے دلوں میں اس قدر رزمی، محنتی اور شکستگی بھی نہیں

بِعَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ④٢ آفَتَطْعَمُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ

رہی) اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ۵ (اے مسلمانو!) کیا تم یہ موقع رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تم پر یقین

وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلْمَ اللَّهِ ثُمَّ

کر لیں گے جبکہ ان میں سے ایک گروہ کے لوگ ایسے (بھی) تھے کہ اللہ کا کلام (تورات) سننے پھر اسے سمجھنے کے

يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوا وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ⑤ وَ

بعد (خود) بدل دیتے حالانکہ وہ خوب جانتے تھے (کہ حقیقت کیا ہے اور وہ کیا کر رہے ہیں) ۵ اور (اکا حال تو یہ ہو چکا ہے کہ) جب

إِذَا لَقُوا النَّاسَ يُنَذِّرُونَ قَالُوا أَمَنَا حَلَّ وَإِذَا خَلَّ

اکل ایمان سے ملے ہیں (تو) کہتے ہیں (بھی تمہاری طرح حضرت محمد ﷺ پر) ایمان لے آئے ہیں اور جب آپس میں ایک دوسرے کیسا تھنہ پائی

بَعْضُهُمُ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُنَّهُمْ بِمَا فَتَحَ اللَّهُ

میں ہوتے ہیں (تو) کہتے ہیں کیا تم ان (مسلمانوں) سے (نی آخراں ملٹیپلیکیٹ کی رسالت اور شان کے بارے میں) وہ باتیں بیان کردیتے ہو جو اللہ

عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوْكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ طَآفَلَا تَعْقِلُونَ ⑥

نے تم پر (تورات کے ذریعے) ظاہر کی ہیں تاکہ اس سے وہ تمہارے رب کے حضور تمہیں پرجت قائم کریں، کیا تم (تی) عقل (بھی) نہیں رکھتے؟

أَوَ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرِرُونَ وَ مَا

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ کو وہ سب کچھ معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر

وَيُعْلَمُونَ ۝ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَبَ إِلَّا

کرتے ہیں ۵ اور ان (یہود) میں سے (بعض ان پڑھ) (بھی) یہی جنہیں (سوائے تینی سنائی جھوٹی امیدوں کے) کتاب (کے حقیقتہ) کے

آمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظْنُونَ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ

کا کوئی علم ہی نہیں وہ (کتاب کو) صرف زبانی پڑھنا جانتے ہیں یہ لوگ محض وہم و مگان میں پڑے رہتے ہیں ۵ پس ایسے لوگوں کیلئے

يَكْتُبُونَ الْكِتَبَ بِاَيْدِيهِمْ قَمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ

بڑی خرابی ہے جو اپنے ہی ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے

عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَّا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لِّهُمْ مِّمَّا

تاکہ اس کے عوض تھوڑے سے دام کما لیں، سوانح کے لئے اس (کتاب کی وجہ) سے ہلاکت ہے جو

كَتَبْتُ آيَدِيهِمْ وَوَيْلٌ لِّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ ۝ وَقَالُوا

ان کے ہاتھوں نے تحریر کی اور اس (معاوہ کی وجہ) سے تباہی ہے جو وہ کمار ہے یہود ۵ اور وہ (یہود) یہ

لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا آيَامًا مَعْدُودَةٍ قُلْ أَتَخَذُنَمْ

(بھی) کہتے ہیں کہ ہمیں (دوزخ کی) آگ ہرگز نہیں چھوئے گی سوائے کہتی کے چند دنوں کے، (ذری) آپ

عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ أَمْرَ تَقُولُونَ

(ان سے) پوچھیں کیا تم اللہ سے کوئی (ایسا) وعدہ لے چکے ہو؟ پھر تو وہ اپنے وعدے کے خلاف ہرگز نہ کرے گا یا

عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ بَلِّي مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً

تم اللہ پر یونہی (وہ) بہتان باندھتے ہو جو تم خود بھی نہیں جانتے ۵ ہاں واقعی جس نے برائی اختیار

وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا

کی اور اس کے گناہوں نے اس کو ہر طرف سے گھیر لیا تو وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہتے

خَلِدُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ

والے ہیں ۵ اور جو لوگ ایمان لائے اور (انہوں نے) نیک عمل کیے تو وہی

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۝ وَإِذْ

لوگ جنتی ہیں وہ اس میں بھیشہ رہنے والے ہیں ۵ اور (یاد کرو) جب

أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ

ہم نے اولادِ یعقوب سے پختہ وعدہ لیا کہ اللہ کے سوا (کسی اور کی) عبادت نہ کرنا، اور

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ ذِي الْقُرْبَى وَ الْيَتَامَى

ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی

وَالْمُسَكِّينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

(بھلائی کرنا) اور عام لوگوں سے (بھی نرمی اور خوش خلقی کے ساتھ) نیکی کی بات کہنا اور نماز قائم رکھنا

وَأَتُوا الرِّزْكَوَةَ ثُمَّ تَوَلَّتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ

اور رکوٹہ دیتے رہنا، پھر تم میں سے چند لوگوں کے سوا سارے (اس عہد سے) رُوگردان ہو گئے اور تم (حق

مُعْرِضُونَ ۝ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ

سے) گریزی کرنے والے ہو ۵ اور جب ہم نے تم سے (یہ) پختہ عہد (بھی) لیا کہ تم (آپس میں) ایک

دِمَاءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ

دوسرے کا خون نہیں بھاؤ گے اور نہ اپنے لوگوں کو (اپنے گھروں اور بستیوں سے نکال کر) جلاوطن کر دے گے پھر تم

أَقْرَرْتُمْ وَ أَنْتُمْ تَشَهَّدُونَ ۝ ثُمَّ أَنْتُمْ هُوَلَاءُ

نے (اس امرکا) اقرار کر لیا اور تم (اس کی) گواہی (بھی) دیتے ہو ۵ پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل

تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِنْكُمْ مِنْ

کر رہے ہو اور اپنے ہی ایک گروہ کو ان کے دھنپ سے باہر نکال رہے ہو اور (مستراد یہ کہ) ان

دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدُوانِ طَ

کے خلاف گناہ اور زیادتی کے ساتھ (ان کے دشمنوں کی) مدد بھی کرتے ہو، اور اگر وہ

وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تُفْدُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

قیدی ہو کر تمہارے پاس آ جائیں تو ان کا فدیہ دے کر چھپڑا لیتے ہو (تاکہ وہ تمہارے احسان مندریں) (۱)

إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِعَضُ الْكِتَبِ وَ تَكْفُرُونَ

حالانکہ ان کا وطن سے نکلا جانا بھی تم پر حرام کر دیا گیا تھا، کیا تم کتاب کے بعض حصوں پر ایمان رکھتے ہو

بِعَضٍ فَمَا جَزَاءُهُمْ بِفَعْلٍ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خُزْمٌ فِي

اور بعض کا انکار کرتے ہو؟ پس تم میں سے جو شخص ایسا کرے اس کی کیا سزا ہو سکتی ہے سوائے اس

الْحَيَاةِ الدُّنْيَاٰ وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَيْ آشَدٍ

کے کہ دنیا کی زندگی میں ڈلت (اور رُسوئی) ہو، اور قیامت کے دن (بھی ایسے لوگ)

الْعَذَابُ وَ مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ ۸۵ أُولَئِكَ

سخت ترین عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے، اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ۵ یہی وہ لوگ

الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يُخَفَّ

پس جنہوں نے آخرت کے بد لے میں دنیا کی زندگی خرید لی ہے، پس نہ ان پر سے عذاب

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُصْرُوْنَ ۝ ۸۶ وَ لَقَدْ أَنْتُمْ

ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی ان کو مدد دی جائے گی ۶ اور پیشک ہم نے موسیٰ (علیہم)

مُوسَى الْكِتَبَ وَ قَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرَّسُلِ ۝ ۸۷ وَ اَنْتُمْ

کو کتاب (تورات) عطا کی اور ان کے بعد ہم نے پے در پے (بہت سے) پیغمبر بھیجیے، اور ہم نے مریم (علیہ السلام)

عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَ آيَاتُهُ بِرُوحِ الْقُدُّسِ طَ

کے فرزند عیسیٰ (علیہم) کو (بھی) روشن نشانیاں عطا کیں اور ہم نے پاک روح کے ذریعے ان کی تائید (اور مدد)

أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى أَنْفُسُكُمْ

کی، تو کیا (ہو) جب بھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس وہ (احکام) لا یا جنہیں تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم

اُسْتَكْبِرُتُمْ فَقَرِيْقًا كَذَبْتُمْ وَفَرِيْقًا قُتْلُوْنَ ۚ ۸۷

(ویں) اکٹھے گئے اور بعضوں کو تم نے جھلایا اور بعضوں کو تم قتل کرنے لگے ۵ اور

قَالُوا قُلُوبُنَا غَلَٰٰفٌ طَبَلٌ لَعْنَهُمُ اللَّهُ يُكْفُرُهُمْ فَقَلِيلًا

یہود یوں نے کہا: ہمارے دلوں پر غلاف ہیں، (ایسا نہیں) بلکہ ان کے کفر کے باعث اللہ نے ان پر لعنت کر دی ہے

مَا يُؤْمِنُونَ ۚ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتْبٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

سودہ بہت ہی کم ایمان رکھتے ہیں ۵ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب (قرآن) آئی جو اس کتاب (تورات) کی (اصلاً)

مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ لَا وَكَانُوا مِنْ قَبْلٍ يَسْتَغْتَهُونَ

تصدیق کرنے والی ہے جو ان کے پاس موجود تھی، حالانکہ اس سے پہلے وہ خود (نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ) اور ان پر اترنے والی کتاب قرآن کے

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا

(ویسے سے) کافروں پر فتحیبی (کی دعا) ملتے تھے، سو جب ان کے پاس وہی نبی (حضرت محمد ﷺ) اپنے نازل ہونے والی کتاب قرآن کے ساتھ

بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكُفَّارِينَ ۚ ۸۹

تشریف لے آیا ہے وہ (پہلے ہی سے) پیچانتے تھے تو اسی کے منکر ہو گئے، پس (ایسے دانتے) انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے ۵ انہوں نے

بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ بَعْيًا أَنْ

اپنی جانوں کا کیا برا سودا کیا کہ اللہ کی نازل کردہ کتاب کا انکار کر رہے ہیں، محض اس حد میں

يُنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (وہی) نازل فرماتا ہے، پس وہ

فَبَأَءُ وَبِغَضَّبٍ عَلَى غَضَّبٍ طَوْلُ الْكُفَّارِ عَذَابٌ مُّهِمٌ ۝ ۹۰

غصب در غصب کے سزاوار ہوئے، اور کافروں کے لئے ذلت انگیز عذاب ہے ۵

وَإِذَا قُتِلَ لَهُمْ أَمْوَالًا بِهَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نَعَّ مِنْ بِهَا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے اس (کتاب) پر ایمان لاو جسے اللہ نے (اب) نازل فرمایا ہے (تو) کہتے ہیں: ہم صرف اس

أَنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكُفُرُونَ بِهَا وَرَأَءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ

(کتاب) پر ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی، اور وہ اسکے علاوہ کا انکار کرتے ہیں، حالانکہ وہ (قرآن بھی) حق ہے (اور)

مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِياءَ اللَّهِ مِنْ

اس (کتاب) کی (بھی) تصدیق کرتا ہے جو ان کے پاس ہے، آپ (ان سے) دریافت فرمائیں کہ پھر تم اس سے پہلے انہیاں

قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَى

کو کیوں قتل کرتے رہے ہو اگر تم (واقعی اپنی ہی کتاب پر) ایمان رکھتے ہو ۵۰ اور (صورت حال یہ ہے کہ) تمہارے

بِالْبَيِّنَاتِ شَهَادَتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ

پاس (خود) موسیٰ (علیہ السلام) کھلی نشایاں لائے پھر تم نے ان کے پیچھے بچھڑے کو مجبود بنا لیا اور تم (حقیقت میں)

ظَلَمُونَ ۝ وَإِذَا أَخَذْنَا مِيَثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ

ہو ہی جفا کا ۵۰ اور جب ہم نے تم سے پیچھتے عبید لیا اور ہم نے تمہارے اوپر طور کو اٹھا کھڑا کیا (یفرما کر کر) اس (کتاب)

الْطَّوَّرَ طَحْنُوا مَا أَتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سِمعَنَا

کو مضبوطی سے تھا میرکھو جو ہم نے تمہیں عطا کی ہے اور (ہمارا حکم) سنو، تو (تمہارے بڑوں نے) کہا: ہم نے سن لیا مگر

وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفَّرِهِمْ قُلْ

مانا نہیں: اور ان کے دلوں میں ان کے کفر کے باعث بچھڑے کی محبت رچا دی گئی تھی، (اے محبوب! انہیں) بتادیں یہ باتیں

بِعَسَمَا يَا مُرْكُمْ بِهِ إِيَّا نَّا كُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

بہت (ہی) بڑی ہیں جن کا حکم تمہیں تمہارا (نام نہاد) ایمان دے رہا ہے اگر (تم واقعہ ان پر) ایمان رکھتے ہو ۵۰

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً

آپ فرمادیں: اگر آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک صرف تمہارے لئے ہی خصوص ہے اور لوگوں

مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَسْبِّهُ الْبَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝

کے لئے نہیں تو تم (بے دھڑک) موت کی آرزو کرو اگر تم (اپنے خیال میں) سچ ہو ۵۰

وَلَنْ يَمْنُوا هُدًى أَبَدًا بِهَا قَدَّمْتُ آيَاتِيْهِمْ طَوَالِلَهُ

وہ ہرگز کبھی بھی اس کی آرزو نہیں کریں گے ان گناہوں (اور مظالم) کے باعث جوان کے ہاتھ آگے بھی چکے ہیں (یا پہلے کر

عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ وَلَتَجَدَ نَهْمُ أَحْرَصَ النَّاسَ عَلَىٰ

چکے ہیں) اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ۵۰ آپ انہیں یقیناً سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوں میں بتلا پائیں

حَيْوَةً وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ يَوْمَ أَحَدُهُمْ لَوْيَعْدُ

گے اور (یہاں تک کہ) مشرکوں سے بھی زیادہ، ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ کاش اسے ہزار برس

أَلْفَ سَنَةٍ ۗ وَمَا هُوَ بِمُرْجِحٍ ۗ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ

کی عمرل جائے، اگر اسے اتنی عمرل بھی جائے، تو بھی یہ اسے عذاب سے بچانے والی نہیں

يُعَمِّرْ طَوَالِلَهُ بَصِيرٌ بِهَا يَعْمَلُونَ ۝ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًا

ہو سکتے، اور اللہ ان کے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے ۵۰ آپ فرمادیں جو شخص جریل کا دشمن ہے (وہ ظلم کر رہا

لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا

ہے) کیونکہ اس نے (تو) اس (قرآن) کو آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے اتارا ہے (جو) اپنے سے پہلے (کی

بَيْنَ يَدِيْكَ وَهُدَىٰ وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ مَنْ كَانَ

کتابوں) کی تصدیق کرنے والا ہے اور مومنوں کیلئے (سراسر) ہدایت اور خوشخبری ہے ۵۰ جو شخص

عَدُوًا لِلَّهِ وَمَلِئَكَتِهِ وَرَسُولِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ

الله کا اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں کا اور میکائل کا دشمن ہوا تو یقیناً اللہ

الَّهُ عَدُوٌ لِلْكُفَّارِينَ ۝ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ

(بھی ان) کافروں کا دشمن ہے ۵۰ اور پیش ہم نے آپ کی طرف روشن آئیں

بَيْنَتِ ۗ وَمَا يَكُفُّ بِهَا إِلَّا الْفُسْقُونَ ۝ أَوْ كُلَّا عَهْدُوا

اتاری ہیں اور ان (نشانیوں) کا سوائے نافرمانوں کے کوئی انکار نہیں کر سکتا ۵۰ اور کیا (ایسا نہیں کہ) جب بھی

عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا

انہوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک گروہ نے اسے توڑ کر پھینک دیا، بلکہ ان میں سے اکثر ایمان

يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

ہی نہیں رکھتے ۵۰ اور (اسی طرح) جب انکے پاس اللہ کی جانب سے رسول (حضرت محمد ﷺ) آئے جو اس کتاب کی (اصلاً)

مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الظَّالِمِينَ أُوتُوا

تصدیق کرنے والے ہیں جو انکے پاس (پہلے سے) موجود تھی تو (انہی) اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے اللہ کی (اسی)

الْكِتَابُ فِي كِتَبِ اللَّهِ وَرَآءَ ظُهُورِهِمْ كَانُوهُمْ

کتاب (تورات) کو پس پشت پھینک دیا، گویا وہ (اس کو) جانتے ہی نہیں (حالانکہ اسی تورات نے انہیں نبی آخر زمان

لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَاتَّبَعُوا مَا تَشْتُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكِ

حضرت محمد ﷺ کی تشریف آوری کی خبر دی تھی) ۵۰ مرید برآں وہ (یہود) اُس جھوٹ کی بھی پیروی کرتے تھے جسے شیاطین

سُلَيْمَانَ جَ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلِكِنَ الشَّيْطَانُ كَفَرُوا

نے سلیمان (علیہ السلام) کی سلطنت کے حوالے سے گھڑ لیا تھا۔ حالاں کہ سلیمان (علیہ السلام) نے (کوئی) کفر نہیں کیا تھا بلکہ کفر تو

يَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّحْرَ وَمَا أُنْزَلَ عَلَى الْمَلَكِينَ

شیاطانوں نے کیا تھا۔ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور یہ (جادو کا علم) شہر باہل میں ہاروٹ اور ماروٹ (نامی) دو فرشتوں پر

بِبَأْلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ طَ وَمَا يَعْلَمُونَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ

نہیں اتنا را گیا تھا۔ اور نہ وہ دنوں کسی کو (پیشگی تعبیر کے بغیر) کچھ سکھاتے تھے یہاں تک کہ کہہ دیتے کہ ہم تو محض آرائش

يَقُولَا إِنَّا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكُفُرْ طَ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا

(کے لیے) ہیں، سو تم (اس پر اعتقاد کر کر) کافرنہ بنو۔ اس کے باوجود وہ (یہودی) ان دنوں سے ایسا (منتر) سیکھتے تھے

مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمُرْءَ وَزَوْجِهِ طَ وَمَا هُمْ

جس کے ذریعے شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے، حالاں کہ وہ اس کے ذریعے کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچا

بِضَّاَرِبِينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِنُ اللَّهُ طَوْبَى عَلَيْهِمُونَ

سکتے تھے مگر اللہ ہی کے حکم سے۔ اور یہ لوگ ان سے وہی چیزیں سمجھتے جو ان کے لیے خوب رسال ہوتیں اور انہیں فتح نہ پہنچاتیں۔ اور انہیں (یہ بھی) یقیناً معلوم تھا کہ جو کوئی اس (کفر یا جادو ٹونے) کا خریدار بنا تو اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں (ہوگا)۔ اور وہ بہت ہی بڑی چیز ہے جس کے بدلتے میں انہوں نے اپنی جانوں (کی حقیقی بہتری یعنی آخرتی) اختیار کرتے تو اللہ کی بارگاہ سے (خود اس) ثواب (بھی ان سب چیزوں سے) کمیں بہتر ہوتا، کاش! وہ (اس راز سے) آگاہ ہوتے ۱۵ اے ایمان والو! (نبی اکرم ﷺ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے) راعینا ملت کہا کرو بلکہ (ادب سے) انظُرُنَا (ہماری طرف نظر کرم فرمائیے) کہا کرو اور (ان کا ارشاد) بغور سنتے رہا کرو، اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے ۱۶

مَا يَصْرِفُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ طَوْبَى عَلَيْهِمُ الَّذِينَ اشْتَرَاهُمْ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ قُطْ وَلَيْسَ مَا شَرَوُا بِهِ

فلاح) کو بیچ ڈالا۔ کاش! وہ اس (سودے کی حقیقت) کو جانتے ۱۷ اور اگر وہ ایمان لے آتے اور پرہیز گاری وَاتَّقُوا لَهُشُوَّبَةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ طَوْبَى كَانُوا

یعْلَمُونَ ۱۸ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ امْنُوا لَا تَقُولُوا سَاءِ عِنَّا

وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمِعُوا طَوْبَى لِلْكُفَّارِ بَعْدَ عَذَابٍ أَلِيمٌ ۱۹

مَا يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَبِ وَ لَا

نہ وہ لوگ جو اہل کتاب میں سے کافر ہو گئے اور نہ ہی مشرکین اسے پسند کرتے ہیں

الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ سَبِّكُمْ طَوْبَى

کہ تمہارے رب کی طرف سے تم پر کوئی بھلاکی اترے، اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی

وَاللَّهُ يَخْصُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ طَوْبَى دُوَّالْفَضْلِ

رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا

الْعَظِيمُ ۝ مَا نَسْخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُسْهَا نَاتٍ بِخَيْرٍ

ہے ۵۰ ہم جب کوئی آیت منسوخ کر دیتے ہیں یا اسے فراموش کر دیتے ہیں (تو بہر صورت) اس سے

مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا طَآلَمْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

بہتر یا ویسی ہی (کوئی اور آیت) لے آتے ہیں، کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر (کامل)

قَدِيرٌ ۝ أَلَمْ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

قدرت رکھتا ہے ۵۰ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

وَالْأَرْضَ طَوْمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا

الله ہی کے لئے ہے، اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ ہی

نَصِيرٌ ۝ أَمْ تُرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا

مدگار ۵۰ (اے مسلمانو!) کیا تم چاہتے ہو کہ تم بھی اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) سے اسی طرح سوالات

سُئِلَ مُوسَى مِنْ قَبْلٍ طَوْمَ مَنْ يَتَبَدَّلُ الْكُفَّارَ

کرو جیسا کہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) سے سوال کیے گئے تھے، تو جو کوئی ایمان کے بد لے کفر

بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلُ ۝ وَدَكْثِيرٌ مِنْ

حاصل کرے پس وہ واقعہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا ۵۰ بہت سے اہل کتاب کی

أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْيَرْ دُونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كَفَارًا

یہ خواہش ہے تمہارے ایمان لے آنے کے بعد پھر تمہیں کفر کی طرف لوٹا دیں،

حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

اس حسد کے باعث جو ان کے دلوں میں ہے اس کے باوجود کہ ان پر حق خوب ظاہر ہو چکا

الْحَقُّ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِآمِرَهُ طَإِنَّ

ہے، سو تم درگزر کرتے رہو اور نظر انداز کرتے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے، پیش

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ اتُوا

اللَّهُ هُرْ چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے اور نماز قائم (کیا) کرو اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو،

الرَّكُوٰۃُ وَ مَا تُقَدِّمُوا لَا نُفْسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْہُ

اور تم اپنے لئے جو نیکی بھی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے حضور پا لو گے، جو کچھ تم

عِنْدَ اللَّهِ طَإِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَ قَالُوا لَنْ

کر رہے ہو یقیناً اللہ اسے دیکھ رہا ہے اور (ابل کتاب) کہتے

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ طَإِنْ

ہیں کہ جنت میں ہرگز کوئی بھی داخل نہیں ہو گا سوائے اس کے کہ وہ یہودی ہو یا نصرانی، یہ ان کی باطل

أَمَانِيٰهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝

امیدیں ہیں، آپ فرمادیں کہ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو اپنی (اس خواہش پر) سند لاو ۵۰

بَلِّيٰ مَنْ أَسْلَمَ وَ جُهَّهَ إِلَيْهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرٌ

ہاں، جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکا دیا (یعنی خود کو اللہ کے سپرد کر دیا) اور وہ صاحبِ احسان ہو گیا تو اس کے

عِنْدَ رَبِّهِ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

لئے اس کا اجر اس کے رب کے ہاں ہے اور ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ رنجیدہ ہوں گے

وَ قَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۝ وَ قَالَتِ

اور یہود کہتے ہیں کہ نصرانیوں کی بنیاد کسی شے (یعنی صحیح عقیدے) پر نہیں اور نصرانی کہتے ہیں کہ یہود یوں

النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۝ وَ هُمْ يَتَّلُوْنَ

کی بنیاد کسی شے پر نہیں، حالانکہ وہ (سب اللہ کی نازل کردہ) کتاب پڑھتے ہیں، اسی طرح وہ

الْكِتَابُ طَإِنْ لِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ

(مشرک) لوگ جن کے پاس (سرے سے کوئی آسمانی) علم ہی نہیں وہ بھی انہی جیسی بات کرتے ہیں،

قُوَّلَهُمْ وَجْهُمْ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

پس اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن اس معاملے میں (خود ہی) فیصلہ فرمادے گا جس میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مَمَنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ

اختلاف کرتے رہتے ہیں ۵۰ اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو اللہ کی مساجد میں اس کے

آنُ يُذْكَرَ فِيهَا أُسْمَهُ وَسَعْيٍ فِي حَرَابَهَا أُولَئِكَ مَا

نام کا ذکر کیے جانے سے روک دے اور انہیں دیران کرنے کی کوشش کرے، انہیں ایسا کرنا

كَانَ لَهُمْ آنُ يَدُ خُلُوْهَا إِلَّا خَآءِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

مناسب نہ تھا کہ مساجد میں داخل ہوتے مگر ڈرتے ہوئے، ان کے لئے دنیا میں (بھی)

خَزْمٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ وَإِلَيْهِ الْمُشْرِقُ

ذلت ہے اور ان کے آخرت میں (بھی) بڑا عذاب ہے ۵۱ اور شرق و مغرب (سب) اللہ ہی کا ہے، پس تم

وَالْمَغْرِبُ قَفَّا بَيْنَمَا تُوَلُوا فَشَّمْ وَجْهُ اللَّهِ طَرَافَةً إِنَّ اللَّهَ

جدھر بھی رخ کر دادھری اللہ کی توجہ ہے (یعنی ہر سمت ہی اللہ کی ذات جلوہ گر ہے)، پیشک اللہ بڑی وسعت والا

وَاسِعٌ عَلَيْمٌ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا لَا سُبْحَانَهُ طَبْلُ

سب کچھ جانے والا ہے ۵۲ اور وہ کہتے ہیں اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے، حالانکہ وہ (اس سے) پاک ہے، بلکہ جو

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَلْكَ لَهُ قَنْتُوْنَ ۝

کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اسی کی (غلق اور ملک) ہے، (اور) سب کے سب اس کے فرمان بردار ہیں ۵۳

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوَّا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا

وہی آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے، اور جب کسی چیز (کے ایجاد) کا فیصلہ فرمایتا ہے تو پھر اس کو

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْ

صرف بھی فرماتا ہے کہ 'تو ہو جا'، پس وہ ہو جاتی ہے ۵۴ اور جو لوگ علم نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ اللہ ہم سے کلام کیوں

لَا يُكْلِمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِيَنَا أَيْةٌ طَ كُنْ لِكَ قَالَ الَّذِينَ

نہیں فرماتا یا ہمارے پاس (براہ راست) کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں نے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهُتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَا

بھی انہی جیسی بات کہی تھی، ان (سب) لوگوں کے دل آپس میں ایک جیسے ہیں، پیشک ہم نے یقین

الْأَيْتِ لِقُومٍ يُوَقْتُونَ ﴿١٨﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ

والوں کے لئے نشانیاں خوب واضح کر دی ہیں ۰ (اے محبوبِ مکرم!) یہ شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشنگری

شَدَّاً وَنَذَّاً وَلَا تُسْأَلَ عَمَّا صَحَ الْحَاجَةُ ⑯٩

سنے والا اور ڈرنسن نے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں آپ سے پرسش نہیں کی جائے گی ۵

مَسْكُونَ طَقْ، اَبَّ هَدَى، اَلَّا هُوَ الْمُفْعِلُ طَلَبٌ

کلمہ آنے والے کی بیکاری کا لامگا نام (حقیقت) ہے۔ اس کا تعلیم کر لے تو ایک

اَتَتْهُمْ اَهْمَاءُهُمْ بَعْدَ الْأَذْيَمْ حَامِلِيْمٌ مِّنْهُ الْعِلْمُ لَا

آگے (بغض بحال) آئے نہ اعلیٰ کر کے جو جاں کرے، (اللہ کی طرف سے) آنکھ لکھان کی خانہ اپناتھک

١٢٠) الَّذِينَ ابْيَهُم مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٌ

جیسا کہ اسے ملکہ نے اپنے لئے دوست ہوا اور نہ کوئی مددگار (ایسے لوگ ہیں) جیھیں ہم طبق

الْكِتَبُ يَتَلَوُنَّهُ حَقٌ تِلَاوَتُهُ - أَوْلَئِكَ يَؤْمِنُونَ بِهِ -

نے کتاب دی وہ اس طرح پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے، وہی لوگ اس (کتاب) پر ایمان

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

رکھتے ہیں، اور جو اس کا انکار کر رہے ہیں سو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ۱۵۰۱ءے اولاد یعقوب!

إِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوا نِعْمَتَ الرَّحْمَنِ الَّتِيْ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَآتَيْتُمْ

میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر ارزانی فرمائی اور (خصوصاً) یہ کہ میں نے تمہیں اس زمانے

فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَلَيِّينَ ۝ ۲۲

کے تمام لوگوں پر فضیلت عطا کی ۵۰ اور اس دن سے ڈر و جب کوئی جان کسی دوسرا جان کی جگہ کوئی بدله نہ دے سکے گی

نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَ لَا

اور نہ اس کی طرف سے (اپنے آپ کو چھڑانے کیلئے) کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو (اذنِ الہی کے بغیر)

تَتَفَعَّلًا شَفَاعَةً وَ لَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝ ۲۳

کوئی سفارش ہی فائدہ پہنچا سکے گی اور نہ (امرا الہی کے خلاف) انہیں کوئی مدد دی جا سکے گی ۵۰ اور (وہ وقت یاد کرو)

إِبْرَاهِيمَ رَبِّهِ بِكَلِمَتٍ فَآتَيْنَاهُنَّ طَ قَالَ إِنِّي جَاءْتُكُمْ

جب ابراہیم (علیہم السلام) کو ان کے رب نے کئی باتوں میں آزمایا تو انہوں نے وہ پوری کر دیں، (اس پر) اللہ نے

لِلنَّاسِ إِمَامًا طَ قَالَ وَ مِنْ ذِرَابِيِّ طَ قَالَ لَا يَنَالُ

فرمایا: میں تمہیں لوگوں کا پیشوں بناوں گا، انہوں نے عرض کیا: (کیا) میری اولاد میں سے بھی؟ ارشاد ہوا (ہاں

عَهْدِي الظَّلِمِينَ ۝ ۲۴

مگر) میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچتا ۵۰ اور (یاد کرو) جب ہم نے اس گھر (خانہ کعبہ) کو لوگوں کے لئے رجوع (اور

وَأَمَّا طَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصْلَّى طَ وَعَهْدَنَا

اجتماع) کا مرکز اور جائے امان بنادیا، اور (حکم دیا کہ) ابراہیم (علیہم السلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ کو مقامِ نماز بنالو،

إِلَيْ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهَرَا بَيْتَنَا لِلَّطَّافَةِ فِينَ وَ

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کو تاکید فرمائی کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرے

الْعَكِيفِينَ وَ الرُّكْعَ السُّجُودَ ۝ ۲۵

والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک (صاف) کر دو ۵۰ اور جب ابراہیم (علیہم السلام) نے عرض کیا: اے میرے

اجْعَلْ هَذَا بَكَدًا اِمْنًا وَ اِسْرُوقُ اَهْلَهُ مِنَ الشَّرَّاتِ مَنْ

رب ! اے امن والا شہر بنا دے اور اس کے باشندوں کو طرح طرح کے پھلوں سے نواز (یعنی) ان لوگوں کو جوان میں سے

اَمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ

اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لائے، (اللہ نے) فرمایا اور جو کوئی کفر کرے گا اس کو بھی زندگی کی تحفظی مدت (کیلئے)

فَأَمْتَعْهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَصْرَهُ إِلَى عَذَابِ النَّارِ وَ بُشِّرَ

فاائدہ پہنچاؤں گا پھر اسے (اس کے کفر کے باعث) دوزخ کے عذاب کی طرف (جانے پر) مجبور کر دوں گا اور وہ بہت

الْمَصِيرُ ۝ وَ اذْيَرْفَعُ اِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ

بری جگہ ہے ۱۵ اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے (تو دونوں دعا کر

إِسْعَيْلُ طَرَبَنَاتَ قَبْلُ مِنَاطِ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

رہے تھے) کاے ہمارے رب ! تو ہم سے (یہ خدمت) قبول فرمائے، پیش کو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۱۵

رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمِينَ لَكَ وَ مِنْ ذُرَيْتَنَا أُمَّةً

اے ہمارے رب ! ہم دونوں کو اپنے حکم کے سامنے بچنے والا بنا اور ہماری اولاد سے بھی ایک امت کو خاص اپنا

مُسْلِمَةً لَكَ وَ آءِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا حِجَاجَ إِنَّكَ

تائی فرمان بنا اور ہمیں ہماری عبادت (اور حج) کے قواعد بتا دے اور ہم پر (رحمت و مغفرت کی) نظر فرماء، پیش ک

أَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِيمُ ۝ رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيهِمْ رَاسُولًا

تو ہی بہت تو پر قبول فرمانے والا مہربان ہے ۱۵ اے ہمارے رب ! ان میں انہی میں سے (وہ آخری اور برگزیدہ)

مِنْهُمْ يَتَلَوُا عَلَيْهِمْ اِيتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَبَ وَ

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) مبعوث فرمایا جو ان پر تیری آئیں تلاوت فرمائے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے (کردا نا ۱۵

الْحِكْمَةَ وَ يُرِيزُ كِبِيْمُ طَ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

راز بنا دے) اور ان (کے نفوس و قلوب) کو خوب پاک صاف کر دے، پیش کو تھی گالب حکمت والا ہے ۱۵

وَمَنْ يَرْغَبُ عَنِ الْمِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ط

اور کون ہے جو ابراہیم (علیہم) کے دین سے رُوگردان ہو سوائے اس کے جس نے خود کو بدلائے حماقت کر رکھا ہو،

وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَا فِي الدُّنْيَا جَ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لِمَنْ

اور پیش ہم نے انہیں ضرور دنیا میں (بھی) منتخب فرمایا تھا اور یقیناً وہ آخرت میں (بھی) بلند رتبہ مقربین

الصَّلِحِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْ

میں ہوں گے اور جب ان کے رب نے ان سے فرمایا: (میرے سامنے) گردن جھکا دو، تو عرض کرنے لگے: میں نے

لِرَبِّ الْعَلَمِينَ ۝ وَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ

سارے چہانوں کے رب کے سامنے سرتسلیم خم کر دیا ۵۰ اور ابراہیم (علیہم) نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی

وَيَعْقُوبُ طَ يَبْنِيَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الْدِّينَ فَلَا

اور یعقوب (علیہم) نے بھی (بیکارہا) اے میرے بیٹوں کو بیشک اللہ نے تمہارے لئے (بھی) دین (اسلام) پسند

تَهُوَتُنَ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ

فرمایا ہے سوتم (بہر صورت) مسلمان رہتے ہوئے ہی مرنا ۵ کیا تم (اس وقت) حاضر تھے جب یعقوب (علیہم)

حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمُوْتَ لِإِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ

کوموت آئی، جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تم میرے (انتقال کے) بعد کس کی عبادت کرو

مِنْ بَعْدِي طَ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَإِلَهَ أَبَا إِلَكَ إِبْرَاهِيمَ

گے؟ تو انہوں نے کہا: ہم آپ کے معبود اور آپ کے باب دادا ابراہیم اور اسما علیل اور الحلق (علیہم السلام)

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود کیتا ہے، اور ہم (سب) اسی کے فرمان بردار رہیں گے ۵۰

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا

وہ ایک امت تھی جو گزر چکی، ان کے لئے وہی کچھ ہو گا جو انہوں نے کیا اور تمہارے لئے

كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْكُنُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

وہ ہوگا جو تم کماوے گے اور تم سے ان کے اعمال کی باز پرس نہ کی جائے گی ۱۵ اور (اہل کتاب) کہتے ہیں یہودی یا

قَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا طُقْ بَلْ مِلَةً

نصرانی ہو جاؤ ہدایت پا جاؤ گے، آپ فرمادیں کہ (نبیس) بلکہ ہم تو (اس) ابراہیم (علیہم) کا دین اختیار کیے

إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

ہوئے ہیں جو ہر باطل سے جدا صرف اللہ کی طرف متوجہ تھے، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے (اے مسلمانو!) تم

أَمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزَلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزَلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَ

کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس (کتاب) پر جو ہماری طرف اتاری گئی اور اس پر (بھی) جو ابراہیم اور اسے علیل

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا أُوذِيَ

اور اجتھ اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کی اولاد کی طرف اتاری گئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو موئی اور عسلی

مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوذِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ وَلَا

(علیہم السلام) کو عطا کی گئیں اور (اسی طرح) جو دوسرے انبیاء (علیہم السلام) کو ان کے رب کی طرف سے عطا کی

نَفَرِقْ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

کہیں، ہم ان میں سے کسی ایک (پر بھی ایمان) میں فرق نہیں کرتے، اور ہم اسی (معبد واحد) کے فرمانبردار ہیں ۵

فَإِنْ أَمْنُوا بِشَيْلٍ مَا أَمْتَهُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ

پھر اگر وہ (بھی) اسی طرح ایمان لا سکیں جیسے تم اس پر ایمان لائے ہو تو وہ (واقعی) ہدایت پا جائیں گے،

تَوَلَّوَا فَإِنَّهَا هُمُ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكُفِّرُوكُمُ اللَّهُ وَلَا

اور اگر وہ منه پھیر لیں تو (سبھ لیں کہ) وہ مخفی خلافت میں ہیں، پس اب اللہ آپ کو ان (کے شر) سے

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ صِبْغَةُ اللَّهِ وَمَنْ

بچانے کیلئے کافی ہوگا، اور وہ خوب سننے والا جانے والا ہے ۱۵ (کہہ دو ہم) اللہ کے رنگ (میں رنگے گئے ہیں)

أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْعَةً وَ نَحْنُ لَهُ عِبْدُونَ ١٣٨

اور کس کا رنگِ اللہ کے رنگ سے بہتر ہے اور ہم تو اسی کے عبادت گزار ہیں ۵۰

قُلْ أَتُحَاجُّونَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ

فرمادیں: کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے مجھٹا کرتے ہو حالانکہ وہ ہمارا (بھی) رب ہے، اور تمہارا

وَ لَنَا آعْمَالُنَا وَ لَكُمْ آعْمَالُكُمْ وَ نَحْنُ لَهُ

(بھی) رب ہے اور ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں، اور ہم تو خالصہ

مُخْلِصُونَ لَا أَمْرَ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ

اسی کے ہو چکے ہیں ۵۰ (ایے اہل کتاب!) کیا تم یہ کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَ إِسْحَاقَ وَ يَعْقُوبَ وَ الْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ

اور احتق اور یعقوب (علیہم السلام) اور ان کے بیٹے یہودی یا نصرانی تھے،

نَصَارَى طَ قُلْ عَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمْرَ اللَّهِ وَ مَنْ أَظْلَمُ

فرمادیں: کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اس گواہی کو چھپائے

مَنْ كَتَمَ شَهَادَةً عَنْدَكُمْ مِنَ اللَّهِ وَ مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

جو اس کے پاس اللہ کی طرف سے (کتاب میں موجود) ہے، اور اللہ تمہارے

عَهَّا تَعْمَلُونَ ۱۳۹ **تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَّتْ بَعْدَهَا مَا**

کاموں سے بے خبر نہیں ۵۰ وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی، جو اس نے کمایا وہ اس

كَسَبَتُ وَ لَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَ لَا تُسْأَلُونَ عَهَّا

کے لئے تھا اور جو تم کماوے گے وہ تمہارے لئے ہو گا، اور تم سے ان کے اعمال کی نسبت

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۱۴۰

نہیں پوچھا جائے گا

علامات الوقف

یہ وقفِ تام یعنی ختمِ آیت کی علامت ہے جو درحقیقتِ گولہ ہے جسے دائرة ۵ کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہاں ٹھہرنا چاہیے لیکن اولیٰ اور غیر اولیٰ کی ترجیح کا خیال رکھیں، یعنی ایسی جگہ پر وقف کریں جہاں علامت قوی ہو جیسے م اور ط اگر لا ہوتے ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کا اختیار ہے۔ وقفِ لازم کی علامت ہے جہاں ٹھہرنا ضروری ہے اور اگر ٹھہرنا نہ جائے تو معنی میں فرق پڑ جاتا ہے جس سے بعض موقع پر کفر لازم آتا ہے۔

وقفِ مطلق کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔

وقفِ جائز کی علامت ہے، ٹھہرنا بہتر ہے نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

وقفِ مجوز کی علامت ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

یہاں وقف کرنے کی رخصت ہے، البتہ ملا کر بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

قیلَ علیهِ الوقف کا مخفف ہے، یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

الوصل اولیٰ کا مخفف ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

یہ قَدْيُوصَلَنَ کا مخفف ہے، یہاں وقف کرنا بہتر ہے۔

یہ وقفِ بہتر کی علامت ہے، یہاں ٹھہر کر آگے پڑھنا چاہیے۔

س یا سکته علامت سکتہ ہے یہاں اس طرح ٹھہر اجائے کہ سانس ٹوٹنے نہ پائے یعنی بغیر سانس لئے ذرا سا ٹھہریں۔ سکتہ کو ذرا طول دیا جائے اور سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہریں لیکن سانس نہ ٹوٹے۔

وقعہ لا یہ علامت کہیں دائرة آیت کے اوپر آتی ہے اور کہیں متن میں، متن کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے اگر دائرة آیت کے اوپر ہو تو اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیے اور بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کذا یا کی علامت ہے، یعنی جو علامت پہلے آئی وہی یہاں سمجھی جائے۔

رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ محکمہ اوقاف حکومت پنجاب لاہور

رجسٹریشن نمبر: 299

تاریخ اجراء: 20-10-91

ترتیب نمبر: ڈی یوائے - 2(5) اوقاف / 88

تصدیق کی جاتی ہے کہ ادارہ منہاج القرآن ماذل ٹاؤن لاہور کو اشاعت قرآن (طبعی اغلاط سے مبررا) ایک ایل آئی وی ۳۷۱۹ء کے تحت بطور ناشر قرآن رجسٹر کر لیا گیا ہے۔

دستخط

ڈاکٹر یکٹر علماء الکیڈی

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب، لاہور

سرٹیفیکیٹ صحبتِ متن

تصدیق کی جاتی ہے کہ ہم نے اس قرآن حکیم کے متن کو حرفاً حرفاً بخطِ غائر پڑھا ہے اور اس کی کتابت اور پروف چیک کئے ہیں۔ محمد اللہ تعالیٰ یہ ہر قسم کی غلطی سے مبررا ہے۔

حافظ قاری حکیم محمد یونس مجددی

پروف ریڈر فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پروفسر جسٹس محمد اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

عرضِ ناشر

ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ اس قرآن حکیم کی طباعت اور جلد بندی میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ ہو اس کے باوجود اگر کسی قاری کو کوئی غلطی یا کمی بیشی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع کر کے ممنون فرمائے۔

منہاج القرآن پبلیکیشنز

صحبتِ جلد بندی

تصدیق کی جاتی ہے کہ اس قرآن حکیم کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اس کی جلد بندی اور فرموموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



رسہریں سے سُکھیں

299

رجسٹریشن نمبر

تاریخ اجراء ۹۱-۱۰-۲۰
ترتیب نمبر ۷۴۱-۸۸
تصدیق کی جاتی ہے کہ فرد / کمپنی / پریس لاطرہ مہانت القرآن ماحصل ٹاؤن لاسور
کو اشاعت قرآن (طباعتی املاط سے مبترا) ایکٹ ایل آئی وی ۳۱۹۷ کے تحت بطور
ناشر قرآن رجسٹر کر دیا گیا ہے۔



ڈائیکٹر علامہ ایکٹری

برائے ناظم اعلیٰ اوقاف پنجاب لاہور
۵۱۲۹۱